اِستان قدس رضوی کی ایک اہم ترین ذمہ داری یہ ہے کہ حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی نورانی سیرت اور طرز زندگی کی روشنی میں اپنے سامعین و قارئین کی کمال کی جانب راہنمائی کرے کے ساتھ امام رضا} کی گراں قدر اور اعلی تعلیمات کو فروغ دیا جائے ۔اس مقصد کے حصول کے لئے جو چیز نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ قارئین و سامعین کی ضروریات کے مطابق وسائل سے استفادہ کیا جائے اور اس سلسلے میں کتابوں کی نشر و اشاعت اور مطالعۂ وکتابخوانی کے کلچر کو فروغ دینا ایک مؤثر ترین راہ حل ہے ۔ اِستان قدس رضوی نے اپنی پالیسیوں میں کتاب اور کتابخوانی کے مؤثر فریم ورک کے ذریعہ ثقافتی پیغام کو منتقل کرنے پر توجہ دی ہے اگرچہ دستاویزات کے متن میں ’’کتاب‘‘ اور ’’کتابخوانی‘‘ کے الفاظ ذکر نہیں ہوئے لیکن متعلقہ اہداف و مقاصد کے حصول کے لئے اس مؤثر فریم ورک اور ڈھانچے پر توجہ دینا نہایت ضروری ہے ۔

## استان قدس رضوی کی لائبریری کی صفوی دور حکومت میں تاسیس

اِستان قدس رضوی کی لائبریری، ایران اور عالم اسلام کی بڑی لائبریریوں میں سے ایک ہے جس کی بنیاد صفویوں، افشاریوں اور قاجاریوں کے ادوار حکومت کی تحریری دستاویزات اور مکتوبات پر رکھی گئی ۔اِرگنائزیشن اِف لائبریریز، میوزیمز اور اِستان قدس رضوی کے دستاویزاتی مرکز کے اِرکائیوز میں موجود مخطوطات میں اس مقدس اِستانہ کی لائبریری کی انتظامی عمارت، لائبریری میں ملازمین کی تعداد اور ان کی ذمہ داریاں، اخراجات اور مالیاتی امور، لائبریری سے متعلق وقفنامے، ماخذ کے حصول کے ساتھ فہرست نویسی اور فہرست سازی کا طریقہ کار، معلومات دوبارہ حاصل کرنے اور کتابیں امانت کے طور پر دینے کا طریقہ، مختلف ادوار میں لائبریری کی عمارت اور اس دوران لائبریری کی عمارت میں جو تبدیلیاں رونما ہوئی ان سب کو بیان کیا گیا ہے ۔

## استان قدس رضوی میں لائبریرین کا ۴۰۰ سالہ تجربہ

کتب خانے انسانی علم کی تشکیل اور ارتقاء میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، تاریخ میں ان علمی مراکز نے دانشوروں اور محققین کو بہت سارے قیمتی مواقع فراہم کئے ہیں اور یہ سب کچھ لائبریرین کے تعاون اور مدد سے ممکن ہوا یعنی وہ افراد جنہوں نے برسوں سے انسانی مکتوبات کی بغیر معاوضہ لئے حفاظت کی اور کر رہے ہیں، کتاب اور لائبریرین کی اسلامی اور ایرانی تہذیب وثقافت میں ایک طویل تاریخ ہے اور اس حوالے سے اِستان قدس رضوی کے دستاویزاتی مرکز میں موجود دستاویزات اس دعوے پر دلیل اور گواہ ہیں۔

حرم امام رضا علیہ السلام کی لائبریری میں پہلا کام یا پیشہ لائبریرین کا تھا، لائبریرین پیشے کی سب سے قدیم اور پرانی دستاویز جس کا تعلق ۱۰۰۹ ہجری قمری سے ہے اِستان قدس رضوی کے دستاویزاتی مرکز میں بحفاظت رکھی گئی ہے اور فی الحال ایران میں لائبریرین پیشے سے متعلق واحد دستاویز ہونے کی وجہ سے لائبریری سے متعلق ملازمتوں کے مطالعہ کے لئے نہایت قیمتی اور اہم شمار کی جاتی ہے ۔

## فہرست نویسی کا فن ۱۰۰ سال پرانا ہے

ایران میں مخطوطات کی فہرست نویسی کا کام تقریباً سو سال پرانا ہے، اِستان قدس رضوی کی لائبریری سے متعلق ایران کی سب سے پہلی فہرست (کیٹلاگ) کو ایران کے مشہور کیٹلاگ نویسوں (فہرست نویسوں) جناب شیخ محمد خالصی، مرتضیٰ قلیخان نائینی، عماد فہرستی کے نام سے مشہور جناب حاج عماد المحققین واعظ تہرانی، میرزا علی اکبر شہیدی ثقۃ الاسلام اور اوکتائی نے ۱۹۲۶ میں لکھ کر زیور طبع سے اِراستہ کیا۔

اِرگنائزیشن اِف لائبریریز، میوزیمز اور اِستان قدس رضوی کے دستاویزاتی مرکز کی مخطوطہ کتب اور قران کریم کے خطی ایڈیشر کی فہرست سازی کے شعبہ نے باقاعدہ فعالیت کا اِغاز ۱۹۲۶ عیسوی سے کیا اسی لئے ملک میں مخطوطہ کتب اور قران کی فہرست سازی کا سب سے قدیمی ترین ڈیپارٹمنٹ شمار ہوتا ہے ،ہر ملک و ملت کا ثقافتی سرمایہ مخطوطہ کتب ہوا کرتی ہیں جو کہ مختلف صدیوں میں علوم وفنون کی اقدار کی نمائندگی کرتی ہیں۔

## قران کریم کے اٹھارہ لاکھ نسخوں کی اشاعت

بہ نشر (اِستان قدس رضوی پبلیکیشر) جو کہ اِستان قدس رضوی کی تصانیف کی نشر و اشاعت کا مرکز شمار کیا جاتا ہے اپنی تاسیس سے اب تک تقریباً ۳۰ قسم کے مکمل قرانی ایڈیشر اور ۸ ایسے قرانی ایڈیشن جو مختلف خصوصیات رکھتے تھے شائع کر چکا ہے ان اِٹھ قرانی ایڈیشر میں کتابت کے لحاظ سے بزرگ اسأتذہ جیسے یزدی، نیریزی، عثمان طحہ، مہدوی، ارسنجانی، غلامعلی اصفہانی کے قرانی ایڈیشر اور ترجمہ کے لحاظ سے اِیت اللہ مکارم شیرازی، اِیت اللہ مشکینی، اِیت اللہ محلاتی، ڈاکٹر حداد عادل، استاد مہدی الہی قمشہ ای اور استاد حسین انصاریان کے ترجمے شامل ہیں جن پر نامور اساتذہ حسین نامور، عباس عطاپور، مجید قاسمی، خانم منتظری اور خانم زہرا سادات مشرف اور فہیمہ صنعتگر نے تذہیب کا کام انجام دیا، ان قرانی ایڈیشر کی ڈیزائنگ اور ان کے فاونٹس نیریزی، عثمان طحہ، عثمانیک، واضح، نسخ قرانی پر مشتمل ہیں اسی طرح کے ان کے مختلف ترجمے جیسے اِیت کے نیچے ترجمہ تحریر کرنا، اِیت کے سامنے ترجمہ لکھنا، ستون